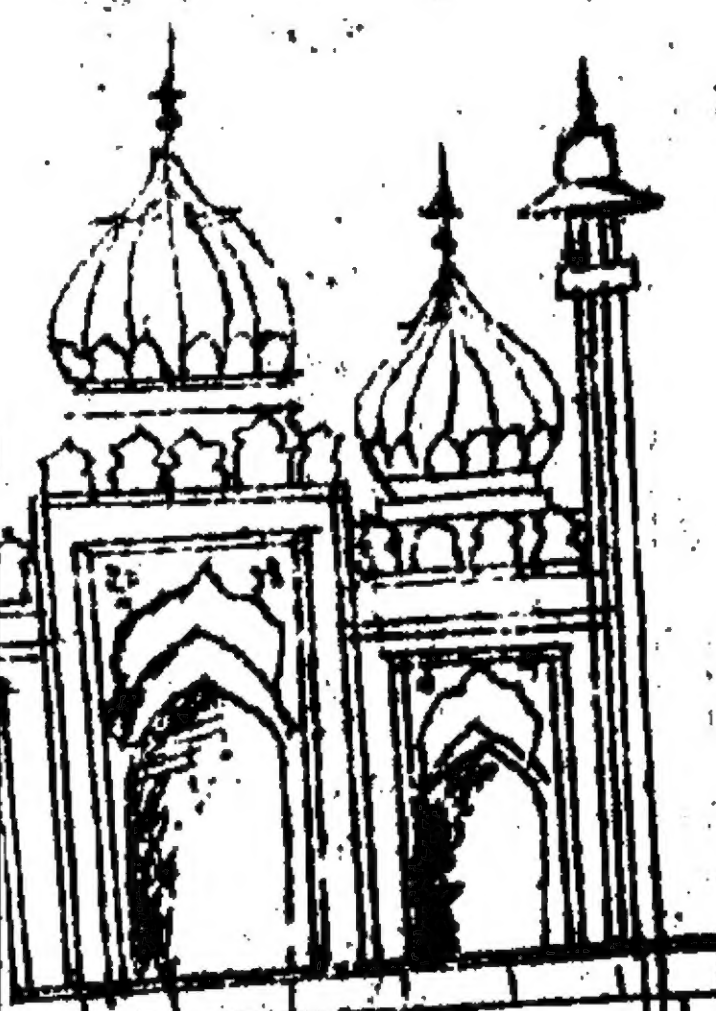
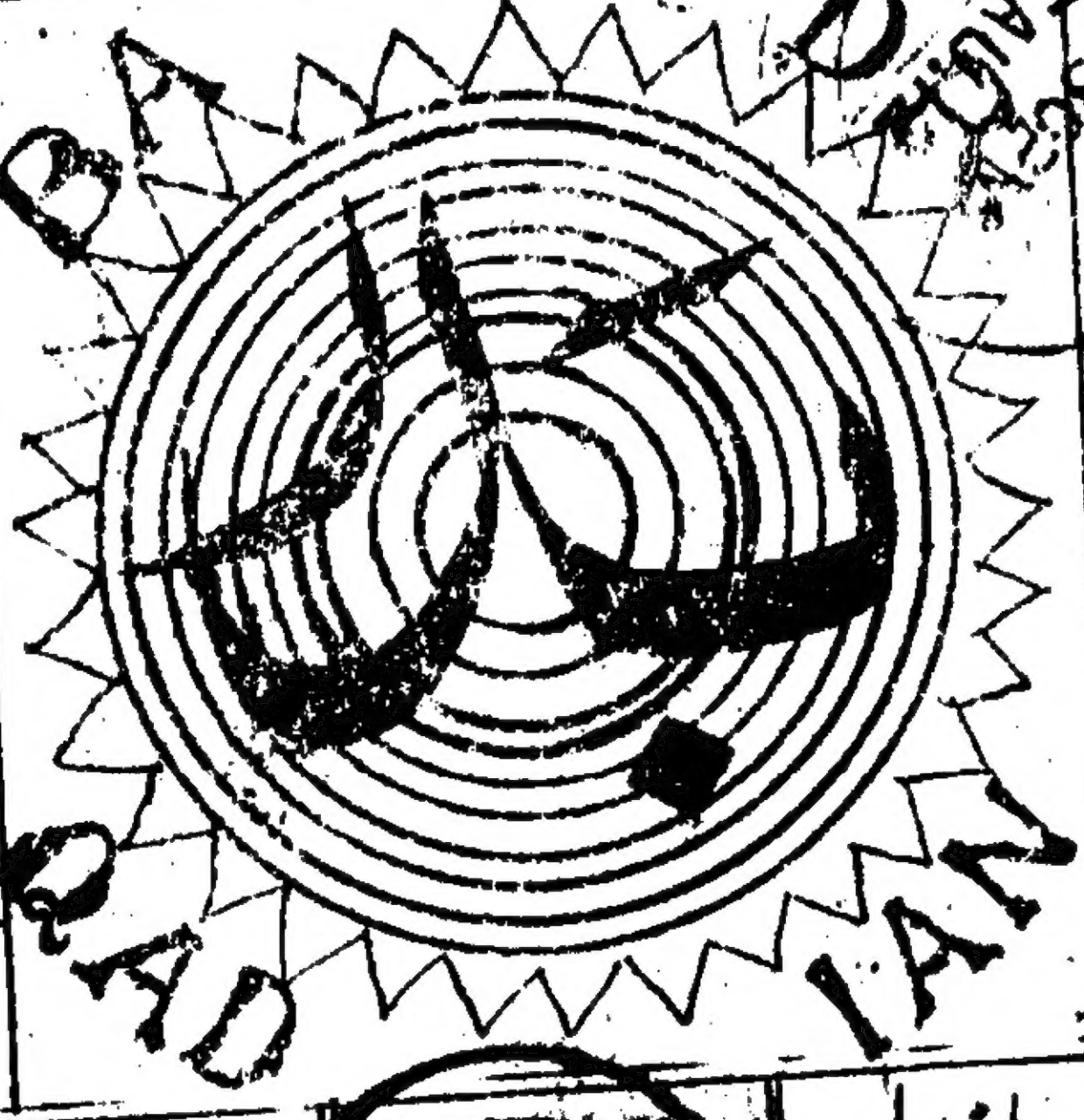


وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ بِبَدْرٍ وَأَنْتُمْ أَذِلَّةٌ ۚ وَذَرَاكَ الْفُكْرُ الْعَرَبُ ۚ فَكُنْتُمْ خَشِيعَةً ۚ وَكَانَ اللَّهُ بِكُم بِصِيرًا ۚ

Reg. No. 4  
۲۹ سپور - خرید آر لبر ۲۹۱۳  
ب. ر. ڈرامین  
کوچہ چایک سواران  
لاہور



ہمت پیشگی  
درس قرآن مجید



۵۰ CCLXXXVIIII  
اخبار بدر - قادیان ضلع کو  
بخدمت فشی کرم الہی صادر

Lahore

قادیان ضلع گوردہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم  
صبح جمعہ ہی ہم مجید بریں صد

الرہین کا ف عبد مرزا غلام احمد  
۱۳۳۰ھ علی صاحبہا

۱۲  
بھائیو! اگر قادیان آؤ گے تم

۱۲  
بھائیو! اگر قادیان آؤ گے تم

۱۹۱۲  
۳۲ ساون

۱۹۱۲  
۳۲ ساون

۱۹۱۲  
۳۲ ساون

۱۹۱۲  
۳۲ ساون

بھائیو! اگر قادیان آؤ گے تم

بھائیو! اگر قادیان آؤ گے تم

بھائیو! اگر قادیان آؤ گے تم

بھائیو! اگر قادیان آؤ گے تم

بھائیو! اگر قادیان آؤ گے تم

بھائیو! اگر قادیان آؤ گے تم

بھائیو! اگر قادیان آؤ گے تم

بھائیو! اگر قادیان آؤ گے تم

بھائیو! اگر قادیان آؤ گے تم

بھائیو! اگر قادیان آؤ گے تم

بھائیو! اگر قادیان آؤ گے تم

بھائیو! اگر قادیان آؤ گے تم

بھائیو! اگر قادیان آؤ گے تم

بھائیو! اگر قادیان آؤ گے تم

بھائیو! اگر قادیان آؤ گے تم

بھائیو! اگر قادیان آؤ گے تم

بھائیو! اگر قادیان آؤ گے تم

بھائیو! اگر قادیان آؤ گے تم

بھائیو! اگر قادیان آؤ گے تم

بھائیو! اگر قادیان آؤ گے تم



## برہمن بڑیہ کا واعظ

حق کی مخالفت سے انسان کا ایمان سلب ہو جاتا ہے۔ اچھے اچھے مولوی اور پریزگار کے مدعی سلسلہ احمدیہ کی مخالفت میں کوئی دلیل معقول نہیں لاسکتے تو جھوٹی خبریں اڑاتے ہیں۔ مگر کذب بیانی کب تک چھپی رہتی ہے۔ برہمن بڑیہ ملک بنگالہ کے ایک دوست کے خط سے معلوم ہوا کہ وہاں ایک مولوی نے اپنے وعظ میں فرمایا ہے کہ قادیانی فرقہ میں جھگڑا پڑ گیا ہے۔ کہ خلیفہ کون ہو اور آخر سب نے قادیانی مذہب سے توبہ کر ڈالا ہے۔ تعجب ہے کہ ایسی دروغ گوئی سے کیا ملتا ہے۔ اگر یہ کسی برہمن کی بڑی ہوتی تو خبر مگر ہمارے مولویوں نے تو برہمنوں کے بھی کاٹ ڈالے ہیں۔ ایک تو قادیانی مذہب کے لوگ ہمارے بدر کے خریدار ہی ہیں۔ اگر وہ سب پھر گئے ہیں تو تیرہ چودہ سو اخبار ہر مہرہ کون خریدتا اور پڑھتا ہے۔ اور یہ اخبار برہمن بڑیہ میں بھی جاتا ہے۔ اگر ایسا ہوتا۔ یا اس کا ہزارواں حصہ بھی ہوتا تو کیا ہمارے مخالف اخبار شور نہ مچا دیتے۔ تعجب ہے کہ جو خبر کسی اخبار کے نامہ نگار کو بھی نہیں مل سکی وہ برہمن بڑیہ کے مولوی واعظ صاحب کو مل گئی۔ یہ ہے اتفاقاً آجکل کے مولویوں کا۔ پھر کیوں نہ مسلمان ذلت اٹھائیں۔ خدا سے خوف کرو۔ توبہ کر کے حق کو قبول کرو تا کہ خدا کے نزدیک تمہاری عزت ہو۔

**عقیدہ و ختنہ** ایک شخص نے عقیدہ و ختنہ کے متعلق کچھ سبیل لکھ کر حضرت خلیفۃ المسیح کی خدمت میں بھیجے تھے حضرت نے انکی تصحیح تصدیق کی۔ اس واسطے فائدہ عام کے واسطے درج ذیل کئے جاتے ہیں۔

جاننا چاہیے کہ جب لڑکا پیدا ہو تو اس کو آٹھ ماہ سے صاف کر کے ہٹائیں اور سفید کپڑے پہنائیں اور زرد کپڑے سے احتراز کریں اور اس کے داہنے کان کی طرف تکبیر کہیں اور نام اس کا جب تک رکھیں جیسے عبد اللہ یا عبد الرحمن یا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ناموں پر جیسے محمد علی یا احمد بن وغیرہ۔ اور ساتویں دن روز پانچ سے حساب کر کے عقیدہ کریں کہ سنت ہے اگر بٹیا ہو تو دو بکرے اگر مقدور ہو۔ ورنہ ایک بھی درست ہے اور اگر بٹیا ہو تو ایک بکری نذر اللہ فروج کریں۔ اور گوشت اجاب اور عزیزوں کو مسکینوں کو دیں۔ بکری میں نر مادہ کی کوئی احتیاط نہیں مگر اعضا سب درست ہوں

بچہ کے بالوں کے برابر وزن چاندی خیرات کریں بکرا ذبح کرتے وقت یہ دعا پڑھے مگر جو وقت بال نالی آتا اسی وقت بکرا بھی ذبح ہو۔

دعا کا ترجمہ یہ ہے کہ اے اللہ یہ میرے فلاں بیٹے کے لئے قربانی ہے ہو اس کا بدلہ ہے اس کے ہو گا گوشت اس کا عوض ہے اس کے گوشت کا اوڑھنی اس کا بدلہ ہے اس کی ہڈی کا اس طرح سے سب عضو کا نام لیکر حتیٰ کہ بالوں تک بھی کہے۔

ختنہ سنت ہے اور جس کا پیدائشی ختنہ کیا ہوا ہو اس کا دوبارہ کرنا لازم نہیں ہے ختنہ میں تمام جلد یا نصف سے زیادہ کٹ چاہوے تو جائز ہے اگر نہ کٹے تو نہ جائز ہوگی۔

**دعا مرد** منظر میں (تیم) احمدی احباب کی خدمت میں درخواست کرتا ہے کہ آؤ راہ ہر بانی میرے لئے دعا فرماویں کہ تمام کمزوریاں دور ہو کر خیرات داریں حاصل ہوں اور خاتمہ بالخیر ہو۔

**ضرورت ہے** دفتر میگزین کے لئے ایک انگیزی انٹرنس پاس کلرک کی ضرورت ہے۔ دفتر کے کام سے واقعہ ٹائی پیٹ کو ترجیح دیجائے گی۔ تنخواہ حسب اہلیت تمام درخواستیں بنام مینیجر میگزین قادیان ضلع گورداسپور آتی چاہیے۔

**بشیر پور** بدر کے ایک خریدار تبدیل ہو کر بشیر پور چلے گئے ہیں۔ مگر جو کارڈ انھوں نے لکھا ہے اس میں اپنے نام اور مقام سے مطلع نہیں فرماتے۔ جیرانی ہے کہ کس کا پتہ بدلا جاوے۔

**دعا مرد** امام بخش و غلام غوث صاحبان گوہلی سے اجاب کی دعا و خیر کے متعلق ہیں۔

سیالکوٹ کے سید نذیر حیدر صاحب ایک ابتلا میں گرفتار ہیں۔ اجاب انکے لئے دعا کریں۔

**درخواست جنازہ** برادر غلام غوث اپنے والد مرحوم کے واسطے درخواست جنازہ اجاب کی خدمت میں کرتے ہیں۔

داروغہ عبد الحمید صاحب اپنی بہو مرحومہ اقبال نام کے واسطے اجاب سے درخواست دعا مغفرت کرتے ہیں۔

**کانپوری اشتہار کا جواب** جب حضرت

صاحبزادہ صاحب کی سربراہی میں ایک وفد احمدیہ ہندستان گیا تھا اس وقت کانپور کے کسی ملاں نے سلسلہ حقہ کے خلاف ایک اشتہار چھاپا تھا۔ جس کا جواب حضرت صاحبزادہ صاحب نے دیا اور جماعت کانپور نے بھاپکر شائع کیا۔ یہ جواب بصورت رسالہ بقیت ایک روپیہ میں چالیس بابو معراج الدین صاحب سنٹری انسپکٹر ہرواہرین۔ کانپور کی معرفت مل سکتا ہے۔ اجاب منگوا کر پڑھیں اور تقسیم کریں۔

**اخبار عالم پر ایک نظر** آریہ گزٹ لکھتا ہے قائم کیا جائے۔ اچھا ہے بشرطیکہ اس کا کام ہندوؤں سے بت پرستی اور وہم پرستی دور کرنا ہو۔ نہ کہ آریہ مشن کی طرح مسلمانوں اور عیسائیوں سے پولیشکل جھگڑے اٹھانا۔

بمبئی ایک اخبار ہوا ری رسالے میں ویدوں کا ترجمہ چار زبانوں میں کیا جانا شروع ہوا ہے۔ ہندی۔ مرہٹی۔ گجراتی اور انگریزی۔ رسالہ کے تین ایڈیٹر آریہ لیڈروں کے نزدیک اچھے دد داں مانے گئے ہیں۔ لیکن ہے کہ ان کا کیا ہوا انگریزی ترجمہ قابل اعتبار تسلیم کیا جائے۔ ۸۰ لاکھ روپے کی لاگت پر ملک جرمنی میں ایک پابکلوں کا جدا شہر بنایا گیا ہے۔ پنجاب میں جا بجا میگوں۔ ڈوموں وغیرہ قوموں کو ہندوؤں میں شامل کر لینے کا کام شدھی بڑے زور شور سے ہو رہا ہے۔ افوں ہے کہ مسلمان۔ پنج قوموں کو دین حق میں داخل کر کے طرف ساعی نہیں ہوتے۔ بارش کے خاطر خواہ ہو گی خبریں ہر طرف سے آ رہی ہیں۔ رحمت الہی کی فکر گزاری چاہیے۔ تا زیادہ فضل نازل ہوں۔ امن سبر میں اسلامیہ کلچر کی تجویز مبارک ہے۔ نیشنل کانگریس کا بانی مشر بہوم راہی ملک عدم ہوا۔ مصر کے مسلمانوں کو گمراہ کرنے میں ۷۳ یسوعی سناد آجکل مصروف ہیں۔ جنگ طرابلس کا سلسلہ جاری ہے۔ ڈارڈنلرز ناگامی اقرار اٹلی کو کرنا پڑا ہے۔ ترکی پارلیمنٹ میں خود خانہ جنگی ہو گئی ہے۔ یہ نئی مصیبت ہے ایک اور مصیبت یہ کہ بلغاریہ کی سرحد پر فوج کی آپس میں چھیڑ چھاڑ ہو گئی ہے۔



## ملفوظات حضرت سیدہ المسیحی

**منہاد** فرمایا مسیحی لوگ و غطوں کو منہاد کہتے ہیں۔ یہ کوئی لفظ نہیں ہے۔ اصل لفظ منہادی ہے اور منہادی کرنے والے کو منہادی کہتے ہیں۔

**یورپین کی ناواقفی** اُنکی ناواقفی اس پر ایک لطیفہ فرمایا کہ ہندوستان میں بھی علم نہیں۔ عیسائی لوگوں نے اور یورپین نے مسلمانوں کو بڑا ذلیل سمجھ رکھا ہے ایک لکھتا ہے کہ از ہر ایک مدرسہ مصر میں ہے میں ایک انگریز کے ساتھ تھا۔ ایک لڑکی مسجد میں آگئی۔ وہ دیر تک اُس کو دیکھتا رہا۔ میں حیران رہا اور پوچھا کہ اس میں کیا ہے جو تم اس قدر حیرت سے اس کی طرف دیکھ رہے ہو۔ اس نے کہا کہ ہم نے یورپ میں پڑھا تھا کہ مسلمانوں نے عورت میں روح کو مانا ہی نہیں اور وہ مسجد میں آئی نہیں سکتی۔ میں نے آج اس لڑکی کو مسجد میں دیکھا ہے۔ کہ مسلمان تو عورت کا وجود مانتے ہیں۔ اور ان کو موجود سمجھتے ہیں۔

## عورتوں کے حقوق

ایک آریہ مجھ سے کہنے لگا کہ آخر عورت بھی کوئی چیز ہے میں نے کہا کہ عورت تو ہماری ماں ہے اُس نے کہا کہ اس کے حقوق کیوں نہیں لکھے۔ میں نے یہ آیت نکال کر دکھائی کہ کوئی نیکی کرے عورت ہو یا مرد۔ ہم اُس کی نیکی کو ضائع نہیں کرتے وہ میرے ہاتھ سے قرآن لیکر غور سے دیکھتا رہا۔ اُس نے کہا کہ ہم کو تو یہ پڑھایا گیا ہے کہ مسلمانوں کے ہاں عورت کوئی چیز ہی نہیں انگریزوں نے ایک ذلت عورت کی تو یہ کی ہے کہ عورت کی باپ کی قوم اور اس کا نام سب کچھ چھین لیتے ہیں۔ خاوند کی طرف لیڈی منسوب ہو جاتی ہے۔ دوسرے اس سے بڑھ کر یہ کہ اگر ارب روپیہ بھی والدین سے لے آئے تو ایک پیسہ کا معاہدہ بھی خاوند کے اذن کے سوا نہیں کر سکتی۔ ایک دفعہ ایک عیسائی نے ہماری دعوت کی۔ اندر سے بلایا۔ لیڈی پیڑ سن! میں نے کہا کہ عورتوں کے حقوق پہری تو بحث تھی۔ سو ایک تو تم نے اُس کا نام و نشان ہی بڑو کر دیا۔ دوسرے یہ کہ وہ ایک پیسہ کا معاہدہ بھی خاوند کے اذن کے سوا نہیں کر سکتی۔ پس ہمارا تمہارا مباحثہ تو ختم ہو گیا۔

**الخطیبہ** ایک سیدہ خاتون کے واسطے ایک نوجوان کی جو شہدی سادات میں کھڑا تھا ہے۔ خط و کتابت معرفت ایڈیٹر بدلتے

## درس خواتین سے قیمتی نوٹ

(مرقومہ سکینۃ النساء از قادیان)

فرمایا۔ میرا تجربہ ہے کہ جب انسان آرام کے کھانے کو دکھ کے ساتھ کھاتا ہے۔ تو ذرا بھر رکت نہیں ہوتی۔ مگر عورتوں میں صبر۔ تو مکمل بہت کم ہوتا ہے۔ فرمایا غریبی بھی ذلت ہے مگر دولت خدا کی طرف سے غافل ہو جاتا ہے اور متکبر ہو جاتا ہے یہ مرض مسلمانوں میں بہت بڑھ گیا ہے۔ دیکھو۔ ان کی بادشاہیاں جا رہی ہیں۔ مگر تکبر ان میں بے حد ہے۔

فرمایا۔ خدا تعالیٰ نے اپنے کلام میں فرمایا ہے کہ اپنے اپنے الگ الگ گھر بناؤ۔ پھر کوئی فساد نہیں ہوگا۔ اصل میں ساس بھوئے کے۔ نندوں۔ بھانجروں کے۔ دیوانیوں جٹھانوں کے چھوٹے اسی واسطے زور و زور پر ہیں۔ کہ ایک جگہ اکٹھے ایک گھر میں رہتے ہیں۔ فرمایا میرے خیال میں تو میاں بیویوں کے بھی الگ گھر ہونے چاہیے۔ جب آپس میں محبت کا خیال آوے۔ میل ملاقات کر لیں۔ فرمایا۔ میں نے اپنی بیوی کی چیزیں کبھی نہیں دیکھیں نہ ہمیں اب تک معلوم ہے کہ اُنکے پاس کتنے ٹرک۔ برتن کپڑے چیزیں ہیں۔ نہیں کیا ضرورت کہ خواہ مخواہ عورتوں کی باتوں میں دخل دیں فرمایا۔ بلکہ میں اپنی بیوی کی کوٹھڑی کی جانب بھی کم ہی جاتا ہوں۔ لہذا راقمہ! واقعی ہمارے ملک پنجاب میں تو غضب ہے کہ دولہن کو دو چار سال تک بوجہ ایک گھر رہنے کے پتہ ہی نہیں لگتا کہ وہ سب ال میں ہے یا کسی اور رشتہ دار کے کیونکہ وہ میاں کی شکل بھی نہیں دیکھ سکتی۔ اس پر انشاء اللہ عاجزہ مفصل مضمون لکھنے کا ارادہ ہے واللہ التوفیق

فرمایا۔ اپنی زبان قابو میں رکھو۔ تمہاری زبان سے۔ ہاتھ سے پاؤں سے۔ کان سے۔ آنکھ سے کسی کو تکلیف نہ پہنچے۔ کسی خاتون کو دریاقت مسئلہ پر فرمایا۔ کہ حیض میں قرآن باء پکڑے اور پڑھ لے جائز ہے۔ سبحان اللہ والحمد للہ پڑھنا جائز ہے۔ ناز کا حکم نہیں۔ اس لئے کہ ناز عظیم الشان چیز ہے حیض میں بدبو آتی ہے۔ عورت ہاتھ۔ منہ۔ پاؤں نہیں دھو سکتی۔ دماغ میں کمزوری آجاتی ہے فرشتوں سے ملاقات نہیں ہو سکتی اس لئے ناز نہیں پڑھنی۔ دیکھو۔ دوسری مذاہب میں ایسی احتیاط ہے کہ عورت کے ہاتھ کا کھانا نہیں کھا سکتے۔ مگر ہمارے گھر حضرت معلم نے بہت بڑا احسان فرمایا کہ فرمایا قرآن متقی بات ہے تو سوائے خاص حالتوں کے

قرآن پڑھنا۔ پکڑنا جائز ہے۔ فرمایا۔ دیکھو! تم پر نبی عربی صلعم نے کس قدر احسان کئے ہیں اور وہ کبھی جامع کمالات۔ رحمتہ للعالمین پر خواہ مخلوق تھا۔ وہ عظیم الشان نبی اکرم کہ ہم کو کھانے کے پینے کے۔ پہننے کے۔ کھننے کے۔ بیٹھنے کے حتیٰ کہ پاخانہ۔ پیشاب کے آداب سکھائے اور دعائیں سکھائیں۔ ہر ایک بستی میں داخل ہونے۔ سفر پر جانے کی ایسی ایسی بے نظیر دعائیں سکھائیں کہ سبحان اللہ بے اختیار اس پیارے نبی پر رود و پڑھتے اور دعائے رحمت مانگنے کو دل چاہتا ہے۔ اللہم صلی علی محمد۔ فرمایا۔ نبی اور رسول لوگوں کو سچا پھلنے کا پختہ معیار یہ جان لینا چاہئے کہ اول تو یہ لوگ اُنکے نبیوں کی ہدایات پر قائم رہتے ہیں۔ ان کی تعلیم ایک ہی ہوتی ہے یعنی خداوند کریم کو ایک مانو۔ اُس کے احکام چرچلو۔ دوم یہ لوگ مخلوق کے بہت خیر خواہ ہوتے ہیں۔ کوئی انہیں ستائے۔ مارے۔ تکلیفیں دے مگر ان کے لئے دعائے نیک مانگتے ہیں۔ ہاں کوئی سخت تکالیف دینے میں حد سے گزر جائے تو معاملہ اللہ پر چھوڑتے ہیں۔ سوم۔ اس شہر کے امیر لوگ ان کی پرواہ نہیں کرتے۔ غریب لوگ ساتھ دیتے ہیں۔ اگر کوئی ایسا نہ ہو۔ تو پھر اسے بخلاف جانتا چاہئے۔

فرمایا۔ میں تم سے کسی لفظ کے معنی پوچھتا ہوں۔ تو یہ مت سمجھو۔ ہماری ہتک ہوتی ہے۔ یہ نبی کریم صلعم کی بھی عادت تھی۔ صحابہ کرام سے کبھی خوب سمجھانے کے لئے کچھ پوچھا کرتے۔

فرمایا۔ ہم تو چاہتے ہیں اور تہ دل سے چاہتے ہیں تمہیں فہم قرآن آجائے۔ تمہاری اولادیں نیک ہوں۔ تمہارے خاوند نیک ہوں۔ خداوند کریم تمہیں مکمل غنیمت۔ چغلی۔ گلہ۔ جھوٹ۔ بدکاریوں سے بچائے۔ سو عمل کرو۔ سوئے عمل کچھ نہیں بنتا۔ فقط۔

اللہ تعالیٰ کی ہستی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت اور اسلام

**منہاد** کی سہائی پر ایک فاضل نے نہایت محنت سے ترتیب وار ۲۲ دلائل اس کتاب میں درج کئے ہیں قابل دید ہے قیمت فی نسخہ ۵ روپے کا پتہ۔ بدراکینسی قادیان ضلع گوجرانوہ اعلیٰ درجہ کی صاف شدہ **ست سلا حیات** قیمت مبلغ کافی تولد۔ بدراکینسی سے طلب کریں



موسیٰ تعطیلات پر لوگوں کو رخصت کرنے  
**جلسہ مدرسہ احمدیہ** ہونے ۹ - اگست ۱۳۳۶ء کی صبح کو مدرسہ  
 احمدیہ کا جلسہ ہوا پہلے ایک لڑکے نے قرآن شریف پڑھا پھر  
 مراجع الشعراء صاحب صدیق صدیقی احمدی نے اپنی ایک فارسی  
 نظم پڑھی جو انھوں نے خاص اس جلسہ کے واسطے ہی تھی  
 سامعین بہت محظوظ ہوئے۔ اس کے چند اشعار آگے درج  
 ہوں گے اس کے بعد رحمت علی طالب علم مدرسہ احمدیہ نے  
 اس مضمون پر فقہ برکی کہ ہم نے قادیان میں اگر کیا سیکھا  
 اور باہر جا کر کیا کرنا چاہیئے۔ یہاں رہنے کا مقصد حصول علم  
 نیک صحبت سے نیک نمونہ حاصل کرنا اور باہر جا کر وہ علم  
 دوسروں تک پہنچانا بیان کیا اس کے بعد عبید اللہ طالب علم  
 مدرسہ احمدیہ نے فصاحت کے ساتھ جاہلیت عرب کی  
 خراب حالت اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بے نظیر  
 اصلاح پر ایک مختصر تقریر کی۔ پھر محمود احمد دپسرخ پور بھٹی  
 صاحب طالب علم مدرسہ احمدیہ نے ایک رباعی پڑھ کر اس  
 حضرت خلیفۃ المسیح کا انگریز ادائے کے کہ اپنا قیمتی وقت جلسہ  
 کو دیا یہ بیان کیا کہ قادیان میں کوئی دنیوی دلچسپیوں کے  
 نظام سے نہیں ہیں۔ طلباء کو ان کے والدین نے یہاں  
 ایک بیش قیمت موتی کو حاصل کرنے کے واسطے بھیجا ہے  
 وہ موتی کلمہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ اور قرآن شریف ہر  
 اسے حاصل کرو پر بار کھو کہ موتی سمندروں اور بہاروں  
 سے بغیر مصائب شدیدہ کے اٹھانے کے حاصل نہیں  
 ہوتا یہ موتی حاصل کرو اور دوسروں کو دو۔ ہم اپنے معزز  
 ہمعصر شخص صاحب کو مبارکباد کہتے ہیں کہ ان کے فرزند نے  
 ایک بے تکلف موثر تقریر کرنے کی توفیق خدا سے پاؤا وہ  
 رباعی جو اس عزیز نے پڑھی یہ ہے۔

خادم قوم ہوں میں خادم اسلام ہوں میں  
 فوری سرکار کا پھر بندہ بے دام ہوں میں  
 فخر کرتا ہوں بجا فخر ہے میرا محمود  
 اک اول العزم نبی زاد سے کا ہمنام ہوں میں  
 اس کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ نے بچوں  
 نصیحت کرتے ہوئے فرمایا۔ بچوں کے واسطے ضروری  
 ہے کہ ہر کام بڑوں کے مشورہ سے کیا کریں۔ سارے کام  
 کے اڈیوں سے اہم۔ اخشی۔ اتقی۔ اتقی حضرت محمد خاتم  
 رسول رب العالمین رحمۃ اللعالمین۔ شیخ المذنبین ان کو بھی  
 حضرت جل جلالہ اپنے ماتحت رکھا اور اپنے اصحاب سے  
 مشورہ کر لینے کا حکم دیا۔ کام چھوٹا ہو یا بڑا۔ سب کے واسطے  
 مشورہ کا حکم ہے۔ بچھٹے میں صفت بندی اور مراتب کا  
 لحاظ رکھنا چاہیئے۔ لڑکوں کا ایک لڑکا امیر ہونا چاہیئے  
 جو مشورہ سے تمام انتظام کیا کرے۔ نقص اور کمزوریوں  
 اس واسطے ہوتی ہیں کہ آئندہ احتیاط کی جائے۔ تو میں اس  
 ہے کہ ماتحت رہے اور مشورے سے کام لے ہر لڑکے  
 کو چاہیئے کہ اپنے کلمات کو پہلے لکھ کر محفوظ کر لے۔ پھر رفتہ  
 رفتہ شوق سے فی البدیہہ انسان بول سکتا ہے آنحضرت  
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کس قدر احتیاط کرتے تھے جب  
 آپ کو فرشتے نے کما اقراء۔ نو فرمایا میں پڑھنا نہیں جانتا

تین بار ایسا کیا۔ حالانکہ اس کا مطلب یہ تھا کہ جو فرشتہ  
 پڑھے دہرائے آپ بھی پڑھتے جاویں مگر آنحضرت نے  
 احتیاط سے کام لیا۔ مضمون کو لکھ کر دوبارہ پڑھ لینا  
 چاہیئے۔ قرآن شریف سے بھی اس کا پتہ لگتا ہے  
 فرمایا۔ ولقد راہ نظرۃ آخری۔ دوبارہ پھر اس کو ملاحظہ  
 کر لیا۔ بولنے سے پہلے دعا بہت کرنی چاہیئے۔ ہمارے  
 صدیق صاحب الشعراء نے جو شعر سنا ہے وہ  
 فارسی میں بہتوں نے نہیں سمجھے ہوں گے ایک جگہ بڑا  
 لطیف لفظ کہا ہے فراتے میں سے

از سروش و دھرم برگوش و ہوش مد خطاب  
 یافتی لا تبطل الاوقات فی عہد الشاہ  
 اسے فوجان جوانی کے دن ضائع نہ کر۔ پھر فراتے میں  
 ہادی خود نفس سرکش راگزیم اسے شکفت  
 گرچہ صد کرت شنید ستم اذا کان الغراب  
 عرب میں ایک مثل ہے کہ جس کا فلفلے کا لیدر کا کوا ہے  
 وہ کیا مراد حاصل کرتا ہے اس مثل کے مطابق اگر کوئی  
 شخص نفس سرکش کو اپنا ہادی بنا۔ اسے تو اسے کیا حاصل ہو  
 سکتا ہے۔ رحمت علی نے مستقبل پر نگاہ کرنے پر توجہ  
 دلائی ہے۔ ولتظن نفس ماقد مت کی آیت  
 کے مطابق یہ درست ہے۔

بعض چیزیں دل کو سیاہ کر دیتی ہیں ان سے بچنا چاہیئے  
 مثلاً خلط۔ لڑکے بچے جب لکھنے لکھنے سے بچتے ہیں  
 تو بہت گپ شپ مارتے اور بے ہودہ باتیں کرتے  
 ہیں فضولیاں پیدا ہوتی ہیں۔ دوسروں کے ساتھ  
 نفرت بڑھا کر اپنے اوقات گرامی کا ہرج ہوتا ہے۔  
 شکوہ وغیبت سن کر رنج و غصہ بڑھتا ہے۔ ٹرین مار  
 سے بکرت پیدا ہوتا ہے۔ اچھا لڑکا وہ ہے جو مدرسہ میں  
 استاد کی باتیں سننے گھر میں ان باتوں پر غور کرے۔ (۲)  
 تمہنی۔ دل میں بڑے بڑے خیال باتھنا کہ ہم بادشاہ  
 ہو جائیں گے۔ رنج بن جائیں گے یہ کرینگے وہ کرینگے  
 اس سے وقت ضائع ہوتا اور جنون پیدا ہوتا ہے۔  
 (۳) بہت نیند۔ خصوصاً جاوہر وقت کی۔ رات کے پہلے  
 حصہ کا سونا۔ رات کے آخر حصہ کا سونا۔ صبح کی نماز کے بعد  
 سونا۔ عصر کے بعد سونا (۴) بہت بیٹ بھر کر کھانا اس  
 سے بہت سستی اور دل کی سیاہی پیدا ہوتی ہے ان  
 چیزوں سے بچو۔ یہاں آنا نیک اخلاق کے دھارے

تبلیغ بڑا باریک کام ہے بہت سوچ اور فکر سے  
 یہ کام ہو سکتا ہے ایسا نہ ہو کہ انسان تبلیغ کرنا ہوا کوئی  
 بڑا فساد دالے۔  
 بہت لفظ اکٹھے کر لینے اور زور سے دوسروں کو  
 مخاطب کرنا آسان ہے پر عمل مشکل۔ سب سے اقل اپنے  
 نفس کو درست کرو۔

اللہ تعالیٰ نے تمام چیزوں میں چھٹی رکھی ہے۔ آدموں  
 کے بھل کا موسم گزر گیا اب ان درختوں کے واسطے تعطیل  
 کا موسم ہے ایسا ہی ہر درخت اور کھیتی اور ہر چیز کے

واسطے تعطیل کا موسم ہے ان درختوں کے بڑے سناخ  
 میں اور بڑا نفع پہنچے۔ کہ آئندہ کے واسطے بڑی طیاری کی جا  
 سکے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ منا لکم باللیل۔ رات کو کام کاج  
 سے تعطیل کرنے ہوئے سب سو جائے۔ بعض بچے ہمارے  
 پاس آتے۔ کہ ہمیں اسروں نے تعطیل کے واسطے بہت  
 سارا کام دیا ہے ہمیں بہت سی کامیاں ملے دو۔ یہاں سے  
 تم کو توین تعطیل ملے گی۔ درس قرآن سے مدرسہ سے اور یہاں  
 کی کھیلوں سے۔ ہم ان تعطیلوں میں اپنے آپ کو آئندہ کے  
 واسطے طیار کرو۔ واللہ یقبض ویبسط۔ اللہ تعالیٰ ہمارے  
 مال کو لینا ہے اور اسے بڑھانا ہے یہ بھی ایک تعطیل  
 ہے ہم جانتے ہو۔ میں نہیں صرف ایک نصیحت کرتا ہوں کہ  
 پھر آئے کے واسطے طیاری کرو اللہ تعالیٰ تیار حافظہ و ناصر  
 ہو۔ تمہیں فطیوں اور برصحتوں سے محفوظ رکھے نیک نمونہ  
 بن کر رہو اور نیک نمونہ بن کر آؤ۔

اس کے بعد مولوی صدر الدین کی تحریک پر عزیزان عبدالحی  
 و عبد السلام کے سفر میں ہدایت دینے اور سلامتی سے  
 واپس آنے کی اور تمام بچوں کے واسطے دعا کی گئی اور جلسہ  
 ختم ہوا۔ میں اس بات سے افسوس کرتے ہیں کہ بہت خوبی ہوتی  
 ہے کہ حضرت صاحبزادہ صاحب کے دیر انتظام و تعلیم  
 مدرسہ احمدیہ کے طلباء علمی اور روحانی نمایاں ترقی کر رہے  
 ہیں۔ اللہم زدہ فردو

## رسیدار

۲۶۹۶ - مولوی نجم الدین صاحب	۱۲۷۳ - میاں امام بخش صاحب
۳۳۲ - میاں غلام احمد صاحب	۱۹۶۹ - بابو محمد بخش صاحب
۱۷۲ - مولوی محمد اکبر صاحب	۲۵۲۳ - سزا بگ صاحب
۲۳۸۰ - پیر بادشاہ صاحب	۲۲۵۴ - پیر بادشاہ صاحب
۲۵۶۱ - مرزا احمد جان صاحب	

۲۶۹۵ - محمد فضل صاحب	۱۹ - جون ۱۳۳۶
۲۵۶۵ - مولوی بخش صاحب	۲۶۹۸ - محمد بخش صاحب
۲۵۶۶ - خواجہ کرم داد صاحب	۲۱۵۶ - خواجہ کرم داد صاحب
۲۷۹۰ - فضل قادر صاحب	

۲۷۹۱ - ڈاکٹر محمد دین صاحب	۲۲۷۰ - محمد یعقوب صاحب
----------------------------	------------------------

## اطلاع عام

عوام الناس کی خدمت میں الناس ہے کہ ہمارے دوکان امرتسر  
 کٹروہ جیل سنگھ میں واقع ہے اس دوکان میں ہر قسم کے برتن  
 تفصیل ذیل۔ حمام۔ سجادہ۔ ہر قسم جگ سوپ۔ یعنی مٹی کے  
 کا برتن۔ گچ۔ یعنی کل برتنوں کا سٹا۔ کھٹی ہر قسم۔ ڈوا۔ تھالیاں  
 سریش۔ پتنوس۔ چلیجی۔ کٹورہ وغیرہ از قسم تانبا و پتیل ہر وقت  
 تیار اور حسب فرمائش بنائے جاتے ہیں جس صاحب کو برتن خریدنا  
 منظور ہو بہ ادائیگی قیمت خرید فرما سکتا ہے اور اس سے معاف  
 فرادیں اور حسب فرمائش جس وقت جس طرح کا مال چاہیں نمونہ و سونو  
 پر بھی تیار ہو سکتا ہے اور دیگر شہروں میں مال بندرہ دی پی بھیجا جاتا ہے

محرم الحرام ۱۳۳۶ھ بمطابق ۱۹ جون ۱۳۳۶ء



## سگرٹ نوشی کے نقصانات

لکھنؤ حضرت

خلیفۃ المسیح نے

مدرسہ تعلیم الاسلام

کے بچوں کو سگرٹ حقہ وغیرہ کے ترک کرنے کی نصیحت کی تھی

اور خدا تعالیٰ کے فضل سے وہ نصیحت کارگر ہوئی جن

بچوں کو عادت تھی انھوں نے ہم پر مینا اختیار کیا وہ اب

ایک رسالہ چائیلڈ ویلفیئر میں سگرٹ نوشی کے بد اثر پر

ایک مضمون چھپا ہے جس کا ترجمہ ہم اخبار البشیر سے نقل کرتے

ہیں۔

سگرٹ نوشی بزرگوں کی نہ صرف جسمانی صحت کا خاتمہ

کرتی ہے بلکہ ساتھ ہی ساتھ ان کو اخلاقی موت بھی دلا

دیتی ہے۔ جو کہ مجرم لڑکے کے فیصدی سے زیادہ

ایسے پائے جاتے ہیں جنھیں سگرٹ نوشی کی بد عادت نے

ایسا کرنے پر مجبور کیا اور انھیں ایسے وسائل ڈھونڈنے

پڑے جس سے وہ اپنا سگرٹ کا خرچ بہم پہنچا سکیں۔ میگزین

مذکور ذیل کے بد نتائج جسمانی و اخلاقی محض سگرٹ نوشی

سے منسوب کرتا ہوا لکھتا ہے کہ

اول یہ مومن لگے اور پھر پھڑوں کی سطح کی غلاف کی نازک

جھلی میں سوزش پیدا کرتا ہے جس سے بعد میں سوجن ہوتی

ہے اور اس طرح رفتہ رفتہ وہ بالکل ناکارہ ہو جاتی ہے یہ جھلی

ساتھ ان نسلوں کو جو سانس کی آمد و رفت کو باقاعدہ رکھتی ہیں

ایک طرح سے مغلوب بنا دیتا ہے جس سے فوجی لڑاکا کافی

ہوا کے اندر نہ پہنچنے سے تکلیف پانے لگتا ہے۔

دوم۔ سگرٹ ان نسلوں کو جو کہ دل کے اندر میں کمزور کر

دیتا ہے جس سے دل کی دھڑکن کھلی زیادہ تیز کبھی زیادہ دیر

اور بعض اوقات بالکل بند سی ہو جاتی ہے اور اس طرح حالانکہ

دن کو کام زیادہ کرنا پڑتا ہے مگر پورا کام بہت تھوڑا ہوتا ہے

جس سے خون کارنگ بجائے لال مریج کی طرح ہونے کے

ارغوانی ہو جاتا ہے۔ جو اس بات کا بدیہی ثبوت ہے کہ کچھ

بہت تھوڑی مقدار میں اندر جاتی ہے اور دل دن بدن

کمزور ہوتا ہے۔

سوم۔ تمباکو معدے کو خوراک کے ہضم کرنے والی

رسین پیدا کرنے میں زیادہ لگاؤ رکھتا ہے۔ چونکہ تمباکو

نوش ہر وقت منہ سے پرتیا کو ہی پیتا رہتا ہے۔ معدے کو

زیادہ اکساہٹ ہونے سے زیادہ کام کرنا پڑتا ہے اور

ہضم کرنے والی رسین اس سے بلا ضرورت اور بلا خرچ

ہونے کے زیادہ مقدار میں بہتی رہتی ہیں اور ہر وقت ضرورت

پر مناسب اور کافی مقدار میں نکل ہی نہیں سکتیں اس طرح معدے

میں خرابی پیدا ہو کر قوت ہاضمہ بالکل زائل ہو جاتی ہے جس

سے جسم میں عام کمزوری اور بیلان آجاتا ہے۔

چھارم۔ سگرٹ نوش لڑکا کافی اور حسب ضرورت قیتہ

بھی نہیں لے سکتا۔

پانچویں اس کی طبیعت میں سستی اور دبلا پن آجاتا ہے

اور اس طرح وہ ورزش وغیرہ سے بالکل غافل ہو جاتا ہے۔

قدرت ایسی حالت کو پہنچا کر جو کہ اسے بہت کم نازہ ہوا ہوتی ہے

اس کا دل کمزور ہو جاتا ہے اسکی نیند جاتی رہتی ہے اور

اسی طرح اس کی نشوونما اور بالیدگی کی رفتار آتی تیز نہیں رہتی ہوتی کہ ہونی چاہیے۔ یہاں تک ہی بس نہیں ہوتی۔ اب اس سے بڑھ کر بڑے نتائج ظہور میں آتے ہیں۔ وہ گند ذہن ہو جاتا ہے لا پرواہی بے فوجی اور کم فہمی بڑھ جاتی ہے اور وہ بے زبان کام۔ تکمیل و کود و شغاف سے کنارہ کش ہو جاتا ہے اور دن بدن اس میں سگرٹ نوشی کا جو بڑھتا جاتا ہے اور انھیں حاصل کرنے کے مختلف وساکیں سوچا رہتا ہے اور اس جدوجہد میں جو جوری کرنے سے بھی نہیں کرتا اور اس طرح وہ اپنی تمام اخلاقی زندگی پر پانی پھیر دیتا ہے۔

کاش کہ ہمارے اہل وطن اس پر کچھ دھیان دیں اور موجودہ نسل کو اس خوفناک تباہی سے بچا دیں۔

## سید زید

۲۰۔ جون ۱۳۳۷ء

۲۱۷۵۔ وزیر پور صاحب لکھ  
۲۱۵۸۔ بدر الحسن صاحب لکھ  
عبدالقدوس صاحب لکھ

۲۱۔ جون ۱۳۳۷ء

۱۳۸۳۔ ڈاکٹر اقبال علی صاحب لکھ  
۲۲۷۲۔ مزار سکول بیک صاحب لکھ  
۲۸۱۵۔ شہین حسن صاحب لکھ  
۲۹۰۹۔ غلام محمد صاحب راجوری لکھ

۲۲۔ جون ۱۳۳۷ء

منشی شاہ محمد صاحب مدرس اول بن۔ سبکوٹ۔ لکھ  
خلیفہ محمد صادق صاحب راشی پور ریاست خیر پور لکھ  
مولابخش صاحب۔ جینوٹ۔ جھنگ۔ لکھ  
محمد عمر حیات صاحب۔ میرٹھ چھاوٹی۔ لکھ  
میاں ثناء اللہ صاحب لاہور لکھ  
غلام احمد صاحب۔ گڑھ شکر۔ ہوشیار پور لکھ  
میاں عزیز دین صاحب بنگلہ قلعہ رام کور۔ گوجرانوالہ لکھ

آزیزیل۔ راجہ تصدق الرسول خاں صاحب جہانگیر آباد لکھ  
چودھری پیر احمد صاحب مرالی بوبک تحصیل رحیم لکھ  
بابو عبد الرحمان صاحب برنالہ۔ پٹیالہ لکھ  
محمد شفیع صاحب۔ کالا بڑ۔ میانوالی لکھ  
منشی احمد دین صاحب فون ضلع شاہ پور لکھ  
عبد العزیز صاحب۔ راد پستہ ٹنڈی لکھ

۲۳۔ جون ۱۳۳۷ء

مولوی عبد الوہب دوکاندار۔ قادیان۔ لکھ  
۵۷۹۔ بابو جاند خاں صاحب جھانسی۔ لکھ  
۲۹۷۹۔ عبد الغنی خاں صاحب ٹکند۔ لکھ  
۷۵۷۔ سید شفیق الدین صاحب شگرہ لکھ  
۲۸۱۱۔ محمد عبد اللہ صاحب۔ پٹیالہ لکھ  
۲۵۹۲۔ حاجی وزیر خاں صاحب بھڑاچ لکھ  
۲۴۱۶۔ احسان الحق صاحب لکھ

۲۵۔ جون ۱۳۳۷ء

۲۳۸۷۔ احمد علی صاحب لکھ  
۲۳۷۳۔ ظفر حسین صاحب لکھ  
۲۳۷۴۔ بنو دین صاحب لکھ

۲۶۔ جون ۱۳۳۷ء

۸۲۹۔ جلیل احمد صاحب لکھ  
۲۲۵۲۔ عبد الخالق صاحب لکھ  
۲۲۲۲۔ فیض احمد صاحب لکھ

۲۷۔ جون ۱۳۳۷ء

۱۷۷۔ گل خان صاحب لکھ  
۲۸۹۳۔ شیر محمد صاحب لکھ  
۲۸۹۳۔ عبد اللہ خاں صاحب لکھ

۲۸۔ جون ۱۳۳۷ء

عتیق اللہ صاحب لکھ  
۲۲۶۸۔ حکم دین صاحب لکھ  
۲۶۷۳۔ محمد حسین صاحب لکھ  
۲۸۲۸۔ محبوب عالم صاحب لکھ

۳۰۔ جون ۱۳۳۷ء

۲۰۹۲۔ شرف الدین صاحب لکھ  
۲۹۹۰۔ عبد العزیز صاحب لکھ  
۱۷۰۰۔ محمد یوسف صاحب لکھ

۲۔ جولائی ۱۳۳۷ء

۲۸۵۹۔ یعقوب خاں صاحب لکھ  
۲۵۷۶۔ منٹو خاں صاحب لکھ  
۲۹۸۳۔ محمد بخش صاحب لکھ  
۲۹۸۳۔ ثناء اللہ صاحب لکھ

۳۔ جولائی ۱۳۳۷ء

۲۹۳۰۔ منشی محمد شریف صاحب لکھ  
۲۹۰۶۔ منشی خیر الدین صاحب لکھ

۵۔ جولائی ۱۳۳۷ء

۲۹۹۷۔ منشی غلام قادر صاحب لکھ  
۲۸۶۲۔ منشی حبیب اللہ صاحب لکھ  
۲۳۸۸۔ منشی ذوال الدین صاحب لکھ

۶۔ جولائی ۱۳۳۷ء

۲۵۹۱۔ سید اکبر شاہ صاحب لکھ  
۵۹۱۔ شیخ رحمت اللہ صاحب لکھ

۸۔ جولائی ۱۳۳۷ء

۲۵۹۷۔ عبد الستار صاحب لکھ  
۲۱۲۸۔ منشی الانبش صاحب لکھ  
۲۵۵۲۔ بابو بخش صاحب لکھ  
۲۷۷۶۔ علی احمد صاحب لکھ

۱۲۔ جولائی ۱۳۳۷ء

۱۲۶۔ منشی عبد اللہ صاحب لکھ  
۲۰۔ عبد الرحیم و محمد اکیمل صاحب لکھ  
۵۳۔ ڈاکٹر محمد حسین صاحب لکھ  
۲۱۳۰۔ حکیم محمد قاسم صاحب لکھ

۱۴۔ جولائی ۱۳۳۷ء

۲۸۱۔ ڈاکٹر یعقوب بیگ صاحب لکھ  
۳۳۰۸۔ کریم الہی صاحب لکھ  
۲۵۰۔ منشی ہمدان صاحب لکھ  
۸۱۷۔ منشی سرمد صاحب لکھ



## میاں کوٹے اعلیٰ افسر غور فرماویں

سے میاں کوٹ کی میونسپل کمیٹی کے اہلکاروں کے متعلق کئی ایک باتیں سننے میں آئیں اور کئی ایک مضامین ان کارروائیوں کے متعلق ہمارے ہر حصوں سے لکھے۔ ان تمام مضامین میں ایک متعلق بات جو ہمیں ملتی ہے۔ وہ یہ ہے کہ مرزا ابرار الدین صاحب بی۔ اے سابق سکریٹری اور سید نذیر حیدر صاحب داروغہ جنگی کو تمام افسروں نے اور بالخصوص کرنل نیگ صاحب ڈپٹی کمشنر نے بددیانتی وغیرہ الزامات سے بری فرمایا ہے۔ لیکن تعجب انگیز بات یہ ہے کہ ڈپٹی کمشنر صاحب بہادر نے باوجود ان کو بڑا دیانت دار قرار دینے کے عہدوں سے برطرف کر دیا ہے۔ مرزا ابرار الدین صاحب کی پچھلے تین سال کی خدمات کو نیگ صاحب بہادر اور کٹلتے صاحب اور ابراہام صاحب جو ان سے پہلے ڈپٹی کمشنر تھے تمام کے تمام بڑی اچھی نگاہ سے دیکھتے رہے۔ چنانچہ ان تینوں افسروں نے اپنے خوشنودی مزاج کے سارے ٹیکٹ بھی ان کو دے رکھے ہیں۔ اس صورت میں ایک غور کرنے والی طبیعت حیران ہوتی ہے کہ عجب حیرت کی بات ہے کہ ایک شخص کو دیانت دار بھی سمجھا جائے اس کے بدلے میں بہت سی ترقی بھی مانی جائے۔ اس کو خوشنودی مزاج کی خطوت بھی دیئے جائیں اور پھر برطرف کر دیا جائے۔ محض اس لئے کہ کمیٹی کے بعض ملازمین نے چونکہ دیانت داری سے کام نہیں لیا۔ پس اس لئے سکریٹری صاحب کو برطرف کر دیا جائے تاکہ لوگ اچھی طرح سے ڈرجائیں۔ اس معاملے میں ہم بھی اپنی کمی فہم کا اعتراف کرتے ہیں اور اس معاملہ کے سمجھنے سے قاصر ہیں۔

سید نذیر حیدر صاحب جو مدت سے اس میونسپلٹی کے عہدہ داروں میں رہے تھے۔ ان کو ہندو مسلمان بائبل رائے نہایت دیانت دار مانتے چلے آئے ہیں۔ ان کے بھی ڈپٹی کمشنر صاحب بہادر نیگ نے یہی رائے ظاہر فرمائی ہے کہ سید صاحب بھی نیک اور دیانت دار ہیں۔ لیکن ان کے دہلے میں کچھ لوگوں نے غبن کیا ہے اس لئے ثابت ہوا کہ وہ عہدہ پر مامور نہ ہیں اور سنا ہے کہ ساتھ یہ بھی کہا ہے کہ یہ شخص جتنی سے کام نہیں لیتا۔ دوسری طرف ہم دیکھتے ہیں تو میونسپل کمیٹی سیالکوٹ ان کے کام میں اٹھائیں ہزار روپے کی زیادتی آمد دکھاتے ہیں۔ ان معاملات پر اگر جناب کرنل نیگ صاحب بہادر خود غور فرماویں تو صاف معلوم ہوگا کہ ایسے

حالات کے ماتحت ایسے دیانت دار افسر کو برطرف کرنا محض کسی غیر کی زبردستی اور دہرے پورٹ پر مبنی ہو سکتا ہے۔ ہم نے سنا ہے کہ ان واقعات کو مد نظر رکھ کر ایک نہایت قابل اور زبردست افسر کمرشہ صاحب بہادر لاہور ڈویژن خصوصیت کے ساتھ ان امور کی تحقیقات کے لئے مامور ہوئے ہیں کیالکوٹ تشریف لیجائیں۔ ہمیں پورا وثوق ہے کہ انجناب وہاں جا کر خود اپنی آنکھوں سے سرطکوں کی حالت۔ روشنی کا انتظام خوبصورت پارکوں کا ہونا اور کمیٹی کی آمدنی میں بہت بڑی ترقی پانا دیکھیں گے اور ان تمام باتوں سے بڑھ کر ان دونوں عہدہ داروں کے متعلق ہر ایک شخص سے یہ سنیں گے کہ وہ نہایت ہی دیانت دار اور امین اور مامون ہیں۔ ہمارے خیال میں امین اور مامون ہونا ایک نہایت ہی اعلیٰ درجہ کی صفت ہے جو بہت کم ملتا ہے اور ایسے عہدوں پر سے جو روپے پیسے کے ہوں اور بڑی ذمہ داری کے ہوں تجربہ کردہ دیانت دار عہدہ داروں کو برطرف کرنا کسی صورت میں درست نہیں ہے۔

## مسئلہ ازدواج ثانی اور آریہ مسافر

ناظرین و ناظرات بدرد کو یاد ہوگا کہ بدرد ۱۴- دسمبر ۱۹۷۷ء میں ایک مضمون اپنی ساری بہنوں کو مخاطب کر کے میں نے لکھا تھا کہ اگر ان کے شوہر کسی ضرورت شرعی سے دوسرا نکاح کرنا چاہتے ہوں تو وہ خدا اور رسول کے حکم کی عادت کی وجہ سے اس پر اعتراض نہ کریں۔ بلکہ خوش دلی سے اجازت دیں۔ کیونکہ اگر وہ رنجیدہ و ناراض ہوں گی تو اپنے لئے ہی تکلیف و مصیبت پیدا کر لیں گی۔ اس مضمون میں کاتب صاحب کی مہربانی سے ایک ایسی غلطی ہوئی جس پر آریہ مسافر نے اعتراض کیا کہ یہ مضمون کسی مرد کا لکھا ہوا ہے لیکن میں نے اپنی ایک چٹھی کے ذریعہ سے اس کی تردید کی۔ جو اڈیٹر صاحب نے مہربانی سے چھاپ دی اور جس کے لئے ان کا شکریہ ہے۔ مگر اس کے ساتھ ہی بابوشام لال صاحب یعنی اڈیٹر آریہ مسافر نے کچھ اعتراض بھی کئے جن میں سے بعض کا مسئلہ ازدواج سے چنداں تعلق نہ تھا۔ اس کا مفصل جواب ۲۶ فروری ۱۹۷۷ء کے بدرد میں ازدواج ثانی اور آریہ مسافر کی کہانی کے عنوان سے میں نے دیدیا۔ اس پر تاحال کوئی حرج آریہ مسافر نے نہیں کیا اور نہ کوئی نیا اعتراض اس مسئلہ ازدواج پر کیا ہے جس کا جواب میرے ذمے ہوتا۔ بلکہ بعض غیر متعلق باتیں چھیڑ دیں جن کے جواب کی چنداں ضرورت

نہ تھی اور نہ ایک عورت ذات کو اپنے معاملات خانہ داری سے اتنی فرصت ہو سکتی ہے۔ کہ وہ خواہ مخواہ عبارت آرائیاں کرے جولائی کے رسالہ آریہ مسافر میں مخاطب تو ہیں امام زادہ مرزا محمود احمد صاحب۔ اور ساتھ ہی یہ بھی لکھ دیا کہ سکینہ الدنا کو جواب نہ بن آیا اور اس نے جھوٹا چیلنج دیا۔ وغیرہ۔ سوال یہ کہ کیا مسئلہ ازدواج ثانی پر اڈیٹر آریہ مسافر نے کوئی اعتراض ۲۶ فروری ۱۹۷۷ء کا بدرد پڑھ کر کیا ہے۔ جس کا جواب ہم نے نہیں دیا۔

دوم۔ کیا میری کسی دلیل کا جو اس مسئلہ پر تھی۔ رد کیا ہے دونوں سوالوں کا جواب یہی ہے کہ ہرگز نہیں۔ اب بھی میں کہتی ہوں اس مسئلہ پر کوئی اعتراض پیش کرو۔ اگر میرے علم نے رسائی کی تو میں بدرد نہ کوئی اور احمدی بھائی اس کا جواب دیکھا میری کسی دلیل پر اعتراض کرو۔ جواب دیا جائیگا مگر اور مردھ کی باتوں کا جواب نہیں دے سکتی۔ نہ بھئی اتنی فرصت! فقط

(سکینہ الدنا راز قادیان دارالامان)

## ایک نہایت مجرب دوائی

موتیوں اور اسپول کی ذیل کی بیماریوں کے واسطے۔ موتیشیان۔ گل گھوٹو۔ سوج۔ زہر باد۔ سٹ۔ کم خوری وغیرہ۔ اسپان۔ زہر باد۔ کتار۔ کرکڑی۔ بخار وغیرہ۔ تبت فی ڈبہ کے خوراک عصر۔ احباب فائدہ اٹھائیں۔ بدریہ وی۔ پی منگو اٹھنے کا۔ شیخ نور احمد مہتمم کتب خانہ حضرت اقدس قادیان خلع گودا پور

## مجموعہ اشتہارات مسیح موعود

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اشتہارات کو ہم نے ایک جگہ جمع کر کے چھاپنے کا ارادہ کیا ہے۔ جس کا پہلا اور دوسرا جز و چھپ کر تیار ہو گئے ہیں۔ اور قیمت ہم ہر دو دفتر بدرد سے مل سکتے ہیں۔ محصول ڈاک اس کے علاوہ ہوگا۔ تیسرا اور چوتھا جز و زیر طبع ہیں۔ پانچواں کاتب لکھ رہا ہے۔ بہت تھوڑے دنوں میں چھپ جائے گا۔ جو صاحب منگوانا چاہیں۔ جلد منگوالیں۔ ایسا بھی ہو سکتا ہے کہ جو صاحب مبلغ کار پے پیشگی بھیج دیں۔ ان کے مجموعہ دفتر میں جمع ہوتے رہیں اور سارا چھپ جائے پر ان کو باقی رقم کا دی۔ پی کر دیا جاوے یا وہ دستی لے جاویں۔







## اصلی میراویز کا سر

اصلی میراویز اور میراویز کے سر کا اعلان عرصہ سے شائع ہو رہا ہے اس اثنا میں بہت سے لوگوں نے فائدہ اٹھایا ہے۔ یہ سر حضرت خلیفۃ المسیح مولوی حکیم نور الدین صاحب مدظلہ کا بنایا ہوا ہے۔ آپ نے اس سر کے متعلق فرمایا کہ اگر اس میں خیم بیا مفید است یہ سر دھندہ جالا بھولا۔ پٹوال بیل اور سرخی اور ابتدائی موتیا بند امراض خیم کیلئے مفید ہے قیمت سر قسم اول فی تولد ۸۰۰ قسم دوم ۶۰۰ قسم سوم ۴۰۰ اصل میراویز کی اصل قیمت ۱۰۰۰ فی تولد ہے فی الحال دو ماہ کیلئے اسکی رعایتی قیمت سے ریتور کوئی ہے بعض ضروریات نے مجھے ایسا کرنے پر مجبور کر دیا ہے ترکیب استعمال: خیمہ پتھر پر رکھ کر یا سر نہ کی طرح باریک پس کر آنکھوں میں دانا جا دے۔ یہ سر خاص کر گرمی کے موسم میں جسکی آنکھیں دکھتی ہوں تو ان کے لئے بہت مفید و مجرب ہے۔

المشہد احمد نور کابلی ہاجرہ سوداگر قادیان (گورداپور)

## ستلاجیت

محیط اعظم سے نقل کیا گیا ہے جسکی عبارت یہ ہے مقوی جمیع اعضا۔ تافع صرع۔ مشتی طعام۔ قاطع بلغم و ریاح۔ دافع بواسیر و جذام و استفادہ وزدی رنگ و تنگی نفس و دوق و شیخوخت۔ فساد بلغم و قاتل کرم و نمک و ننگ گردہ و مثانہ و سلسل بول و سیلان منی و یوبوت و درد مفاصل و غیرہ و غیرہ بہت مفید ہے۔ بقدر صفا و نحو دوسرے کے وقت دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ قیمت قسم اول ۱۲ تولد۔ قسم دوم ۸ تولد ہے۔

## لنگیاں اور کلاہ

ہر قسم کی لنگیاں مشہدی اور پشادری بادامی سیاہ اور سفید ماشی۔ ریشمی اور سوئی۔ ٹسری صاف سفید اور بادامی اور پشادری ٹوپیاں ہر قیمت کی مل سکتی ہیں۔

المشہد احمد نور کابلی ہاجرہ سوداگر قادیان (گورداپور)

## ڈاکٹر ایس کے برمن کی بنائی ہوئی مشہور دوائیں

### اصلی عرق کا فور

دیکھو گرمی کا موسم آیا۔ جہاں تہاں ہیضہ کا آنا بھی ممکن ہے اس سے بچنے کا آسان طریقہ ڈاکٹر ایس کے برمن کا اصلی عرق کا فور ہے یہ دوا چھبیل برس سے تمام ہندوستان میں شہور ہے۔ یہ عرق گرمی کے دست پیٹ کا درد۔ اور متلی کے لئے اکیر کا حکم رکھتا ہے ہمیشہ ایک شیشی اپنے پاس رکھو قیمت فی شیشی ۲۰۰ محصول ۵۰

### عرق پودینہ

یہ عرق ولایتی پودینہ کی ہری پتیوں سے رنگ لگا رہے اور خوشبو بھی تازہ پتیوں کی سی آتی ہے یہ عرق ڈاکٹر برمن کی صلح سے ولایت کے نامی دوا فروش نے بنایا ہے۔ ریاح کے لئے یہ نہایت مفید دوا ہے۔ پیٹ کا پھولنا۔ ڈاکر کا آنا۔ پیٹ کا درد۔ بدہضمی۔ متلی۔ شہتا۔ کام ہونا۔ ریلج کی سب علامتیں دور ہو جاتی ہیں قیمت فی شیشی ۸۰۰ محصول ۵۰

ڈاکٹر ایس کے برمن نمبر ۵۰۰۰ تارا چندت طریت کلکتہ

## آلہ دوستی جہتر

جس کے ذریعہ گزشتہ چھ سال کے عرصہ میں ۵۰۰۰۰ ہزار اشخاص مستفید ہو چکے ہیں بدہضمی قبض دایمی۔ مردانہ و زنانہ امراض۔ بواسیر۔ بریقان۔ دمر۔ تپ دق۔ بخار۔ سردی۔ زکام وغیرہ کیلئے ایک مستند آلہ مانا گیا ہے۔ مفصل واقفیت کے لئے چھوٹے ساڑ دو سو صفحہ کی مجلد کتاب شود من و وہی قیمت ۱۰۰۰ منگو کر ایک مفید سچائی سے آگاہی پاؤ۔ تجربات۔ جناب سعد اکرم خان صاحب تحصیلدار جموں لکھتے ہیں۔ ایک عدد دوستی جہتر آپ منگوایا تھا جیسی صفت تھی۔ ویسے ہی پایا ایک آلہ اور ارسال کریں۔

حکیم رسول شاہ۔ بھون دھلم آپسے حال ہی میں جو آلہ منگوایا اسکی کئی جانوں کو بچایا۔ حکیم تارا چند۔ زبدۃ الحکماء۔ گوات۔ آپسے دو عدد آلہ منگوایا تھے بچوں سے بڑھوں تک کو نہایت مفید ہے۔

لالہ رلام اکٹر اسٹنٹ کشنر گوجرانوالہ۔ ایک دوستی جہتر اور بھجیں واقعی مفید چیز ہے مکمل سامان اعلیٰ قسم۔ قیمت پانچ روپے۔ محصول ۱۲۰

## چشمہ زندگی

ہل وطن کی متفقہ آواز بلند۔ قابل غور! جناب خلیفۃ المسیح حضرت حکیم مولوی نور الدین صاحب تحریر فرماتے ہیں

یہ کتاب اپنے مضمون میں پسند آتی ہے ہمتہ بیتارم دت وید کو برن صدارت راولپنڈی کا تخت بہت قابل قدر ہے مجھے بڑی خوشی ہوگی اگر ملک اس رسالہ کی قدر کرے۔ شہور علامہ سیر مولوی ہر علی شاہ خٹا گورہ سے رقم فرماتے ہیں۔ مدافہ خلق کیلئے یہ ہدایات نہایت ضروری اور مفید تھے جسکی اشاعت کی توفیق حکیم مطلق نے آپ کو عطا فرما کر نعم الیق و جز الشفیق کہلانے کا استحقاق بخشا خوش نصیب ہوگا وہ جس نے حفظ و تقدم یا تذکرہ فائز کا حصہ ان

نایاب قابل قدر ہدایات سے لیا۔ حافظ الملک حکیم حافظ اجل خان صاحب ریس اعظم دہلی سینہ چشمہ زندگی کو جسے جتہ دیکھائیں بھتاہوں کہ یہ کتاب مفید ثابت ہوگی لائق تمولک نے اسے جمع کرنے میں خاص محنت کی ہے۔ نوٹ (۲۵۰) صفحہ کی جلد با تصویر رنگین قیمت ۱۰۰۰ محصول ۱۰۰

دو جلد پر محصول ۲۰۰ چار جلد پر ۳۰۰ فیصدی کیفن

پتہ: ہمتہ بیتارم دت۔ وید کو برن۔ آدتیہ اوشد مال۔ صدر بازار۔ راولپنڈی

بدی پریس قادیان